EUROPEAN UNION

FRIEDRICH NAUMANN FOUNDATION For Freedom.
Pakistan

Centre for Peace and Development Initiatives

ترقی یافتہ پاکستان کے لیے جمہوری مقامی طرزِ حکمرانی

DEMOCRATIC LOCAL GOVERNANCE FOR DEVELOPMENT IN PAKISTAN

Democratic
Local Governance for
Development in Pakistan

سٹیزن رپورٹ کارڈ برائے تعلیم

ڈسٹرکٹ ہنگو

اگست ۲۰۲۰

عنوان	سٹیزن رپورٹ کارڈ برائے تعلیم
ضلع	ہنگو
سروے	یوتھ ویلفیئر ینگر بلڈ ڈونر ایسوسی ایشن اور سینٹر فار پیس اینڈ ڈیولپمنٹ انیشیٹوز (سی پی ڈی آئی)
سپروائزرز	پروجیکٹ مینیجر مونس کائنات زہرا، اسسٹنٹ پروجیکٹ مینیجر مہوش لودھی
تحقیق اور تحریر	سینٹر فار پیس اینڈ ڈیولپمنٹ انیشیٹوز (سی پی ڈی آئی)
سروے ڈیزائن و جائزہ	عامر اعجاز
ڈیزائننگ	نوید اشرف
مالی معاونت	یورپی یونین اور فریڈرک نومین فاؤنڈیشن فار فریڈم پاکستان
ایڈیشن	7th ایڈیشن (اگست ۲۰۲۰)

مندرجات

دیباچہ.. 1
سروے کا طریقہ کار 3
سوالنامہ کی تیاری 3
علاقوں کا انتخاب.. 3
سروے ٹیم.. 3
سروے 3
سروے کے شرکاء 3
سروے سکیل 4
ہنگو میں تعلیم کی سہولیات سے متعلق شہریوں کی رائے 5
گزشتہ چار سالوں کے دوران ہنگو میں تعلیمی سہولیات کا تقابلی جائزہ 6
سروے کے نتائج 7

دیباچہ

خیبر پختونخواہ پاکستان کے رقبے اور آبادی کے لحاظ سے تیسرا بڑا صوبہ ہے۔ خیبر پختونخواہ پاکستان کی مجموعی آبادی کے [1]14.69٪ حصہ پر مشتمل ہے جبکہ صوبے میں [2] 36 اضلاع ہیں- صوبے میں کل 27,514سکولوں میں سے [3]21,180 گورنمنٹ پرائمری سکول،791 مکتب سکول اور 255 کمیونٹی سکول موجود ہیں۔ اگرچہ خیبر پختونخواہ کی موجودہ حکومت کی اولین ترجیحات میں سے ایک تعلیم کا شعبہ بھی ہے، جس کے لیے صوبائی حکومت نے صوبے کے تعلیمی بجٹ میں اضافہ بھی کیا تاہم، ابھی بھی صوبے میں موجود سرکاری سکول بے شمار مسائل کا شکار ہیں۔ سکولوں میں، تربیت یافتہ اساتذہ، سکول کی چار دیواری، مفت کتابوں کی فراہمی، اور بنیادی سہولیات جیسا کہ پینے کا صاف پانی، کلاس رومز میں طلباء / طالبات کے لیے فرنیچر کی کمی جیسے مسائل کا سامنا ہے۔ ان مسائل کے علاوہ دیگر مشکلات بھی درپیش ہیں جیسا کہ زیادہ تر سکولوں میں مناسب لیٹرین اور کھیل کے میدان نہیں ہوتے اور بیشتر سکولوں میں صفائی کا فقدان ہے جسکی وجہ سے والدین مطمئن نہیں ہیں۔ غریب خاندان مالی مشکلات کے باعث پرائیویٹ سکولوں کی فیس نہیں دے پاتے اور وہ تعلیم کے حصول کے لیے بچوں کو سرکاری سکولوں میں ہی بھیجتے ہیں۔

ایک رپورٹ کے مطابق خیبر پختونخواہ میں [4]77٪ بچے سرکاری سکولوں میں جاتے ہیں کیونکہ سرکاری سکولوں میں تعلیم کا حصول پرائیویٹ سکولوں کی نسبت کافی کم خرچے میں ممکن ہو پاتا ہے اس لئے ان سکولوں میں تعلیمی معیار اور اعلیٰ سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنانا ضروری ہے۔

کوئی بھی ادارہ سہولیات کی فراہمی کو اسی وقت بہتر بنا سکتا ہے جب صارفین اِس بارے میں وقتاً فوقتاً اپنی رائے دیتے رہیں مگر بدقسمتی سے شہریوں کی اجتماعی رائے اکٹھا کرنے کا کوئی نظام نہ ہونے کی وجہ سے ادارے شہریوں کی ضروریات اور خواہشات کو نہیں جان پاتے۔ اس صورتحال کو مدنظر رکھتے ہوئے یورپی یونین اور فریڈرک نومین فاؤنڈیشن فار فریڈم کے تعاون سے ایک پروجیکٹ شروع کیا گیا ہے جس کا نام "ترقی یافتہ پاکستان کیلئے جمہوری مقامی طرز حکمرانی" ہے۔ اس پروجیکٹ پر عمل درآمد کی ذمہ داری سی پی ڈی آئی پر ہے۔ پروجیکٹ کی سرگرمیوں کے مقامی سطح پر انعقاد کے لیے سی پی ڈی آئی کو مقامی تنظیموں کا تعاون حاصل ہے۔ اس پروجیکٹ کے تحت ہر چھ مہینے کے بعد ایک ایسے سروے کا انعقاد کیا جاتا ہے جس میں شہریوں کی ترجیحات کے مطابق کسی ایک بنیادی سہولیات فراہم کرنے والے ادارے کی کارکردگی کے بارے میں شہریوں کے اطمینان کی سطح جاننے کی کوشش کی جاتی ہے۔ اس سروے سے حاصل ہونے والے نتائج کو بعد ازاں متعلقہ افسران، میڈیا اور شہریوں تک پہنچایا جاتا ہے تاکہ ان اداروں کی جانب سے ملنے والی سہولیات کو شہریوں کی خواہشات کے مطابق مزید بہتر کیا جاسکے اور اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے اداروں کی تحسین بھی کی جائے۔

---

1 Rana, Shahbaz "6th census findings: 207 million and counting", The Express Tribune, August 25, 2017. https://tribune.com.pk/story/1490674/57-increase-pakistans-population-19-years-shows-new-census/ (Accessed November 27, 2019)

2 http://kp.gov.pk/page/quickviewofkhyberpakhtunkhwa (Accessed December 24, 2019)

3 Annual Statistical Report of Government Schools, 2017-2018. http://175.107.63.45/NewIMUSite/images/reports/ASC2017-18Final_new.pdf (Accessed on November 27, 2019)

4 https://www.humqadam.pk/fact-sheets/kp/ -(Accessed on November 27, 2019)

اس ضمن میں صوبہ خیبر پختونخواہ کے تین اضلاع چارسدہ، ہنگو اور پشاور میں تعلیم کی صورتحال کو جانچنے کے لیے سروے کیا گیا۔ ہر ضلع سے مجموعی طور پر اس سروے میں 200 شہری شامل ہوتے ہیں اور اس سروے میں ضلع ہنگو سے 200 گھرانوں کے سربراہان سے سوالنامہ پُر کروایا گیا۔ اس سروے کو مکمل کرنے میں تقریباً تین ماہ کا وقت لگا جس میں سوالنامہ کی تیاری سے لیکر سروے کرنے والوں کی تربیت، سروے کے ڈیٹا کا تجزیہ اور رپورٹ مرتب کرنے کے مراحل شامل ہیں۔

سروے کا طریقہ کار

سوالنامہ کی تیاری

یہ سوالنامہ سی پی ڈی آئی کی تحقیقاتی ٹیم نے ایگزیکٹوڈائریکٹر کی رہنمائی میں تیار کیا ہے۔

علاقوں کا انتخاب

دستیاب وسائل اوروقت کو سامنے رکھتے ہوئے سائنسی طریقہ سے منتخب کردہ 8 مختلف وارڈز (رئیسان، کچ، خان باری، در بند، بلیلا مینا، توغ سرائی، محمد خواجہ اور کاہی) میں یہ سروے کیا گیا۔ ہر وارڈ میں سے 25 گھرانے منتخب کرتے ہوئے ضلع سے 200 گھرانوں کا انتخاب کیا گیا۔ سروے کیلئے وارڈز کا بلاترتیب انتخاب www.randomizer.org کی مدد سے کیا گیا۔

سروے ٹیم

یہ سروے 8 افراد پر مشتمل تربیت یافتہ ٹیم کے ذریعے کیا گیا جس کی نگرانی کا ذمہ دار ایک سپروائزر تھا جس نے نہ صرف سروے کے عمل کی نگرانی کی بلکہ سروے کے معیار کو بہتر رکھنے کیلئے فیلڈ میں انکی مانیٹرنگ بھی کی۔ یہ سروے مقامی تنظیم یوتھ ویلفئر ینگر بلڈ ڈونر ایسوسی ایشن کے اشتراک سے کیا گیا۔

سروے

پہلا مرحلہ: سروے کا آغاز منتخب وارڈز کے گھرانوں کے وزٹ سے کیا گیا۔ پہلے گھر کا انتخاب پہلے سے طے شدہ جگہ مثلاً یونین کونسل کے دفتر یا وارڈ کی کسی بھی نمایاں جگہ کے ساتھ والے گھر سے کیا گیا۔ اس گھر کا سروے مکمل کرنے کے بعد ہر چھٹے گھر کو منتخب کیا گیا اور اس طرح 13 گھرانوں کا سروے مکمل کیا گیا۔

دوسرا مرحلہ: سروے ٹیم نے وارڈ کی کسی بھی نمایاں جگہ یا مسجد کے قریب پہنچ کر اس سے ملحقہ گھر کا سروے کیا۔ بعد ازاں ہر چھٹے گھرانے کا سروے کرتے ہوئے 12 گھرانوں کا سروے مکمل کیا گیا۔ اسطرح دو مراحل میں ایک وارڈ سے کل 25 گھرانوں کا سروے مکمل کیا گیا۔

سروے کے شرکاء

سروے سوالنامہ کے جوابات کیلئے گھرانے کے سربراہ کا انٹرویو کیا گیا۔ سربراہ کی غیر موجودگی کی صورت میں گھر میں موجود سب سے بڑے بالغ فرد سے سوالات کیے گئے۔ جواب دہندہ کی غیر موجودگی یا اسکی عدم دلچسپی کی صورت میں پانچ گھرانوں کو چھوڑ کر چھٹے گھرانے کا سروے مکمل کیا گیا۔

تحریری رپورٹ

سروے فارمز survey monkey کی مدد سے فیلڈ میں ہی آن لائن پُر کیے گئے جس سے نہ صرف بعد ازاں ڈیٹا انٹری کیلئے درکار وقت کی بچت ہوئی بلکہ آن لائن پُر کرنے سے کسی بھی سوال کے نامکمل رہ جانے کے خدشات بھی ختم ہوگئے۔ سپروائزر روزانہ کی بنیاد پر ایڈمن اکاؤنٹ سے پُر

کیے گئے سوالات کو چیک بھی کرتا رہا جس سے سروے کا معیار برقرار رکھنے میں مدد ملی۔ سروے مکمل ہو جانے کے بعد سی پی ڈی آئی سٹاف نے ڈیٹا کا تجزیہ کیا اور رپورٹ تیار کی گئی۔

سروے سکیل

اس سروے میں زیادہ تر سوالات کے جواب دینے کیلیئے 5 پوائنٹ لیکرٹ اسکیل (Likert Scale) استعمال کی گئی ہے۔ لیکرٹ اسکیل عام طور پر پانچ یا سات (طاق Odd) آپشنز پر مشتمل ہوتی ہے۔ جس میں ایک طرف مثبت جوابات جبکہ دوسری طرف منفی جوابات موجود ہوتے ہیں۔ درمیان کا آپشن عام طور پر نیوٹرل ہوتا ہے۔ مثلاً

بہت آسان	آسان	نہ آسان نہ ہی مشکل	کچھ حد تک مشکل	مشکل

بہت مطمئن	مطمئن	نہ مطمئن نہ ہی غیر مطمئن	غیر مطمئن	بہت غیر مطمئن

سروے کے دوران مشکلات

یہ سروے چونکہ آن لائن survey monkey کی مدد سے کیا جا رہا تھا تو ہنگو کے کچھ علاقوں میں انٹرنیٹ کی محدود دستیابی کے باعث سروے ٹیم کو سوالنامہ آن لائن پُر کرنے میں مسائل کا سامنا رہا۔

ہنگو میں تعلیم کی سہولیات سے متعلق شہریوں کی رائے

سی پی ڈی آئی کی جانب سے یورپی یونین اور فریڈرک نومین فاؤنڈیشن فار فریڈم کے تعاون سے شروع کیے گئے پروجیکٹ "ترقی یافتہ پاکستان کیلئے جمہوری مقامی طرز حکمرانی" کے تحت اس سروے کا آغاز اگست 2020 میں کیا گیا اور اس کے ذریعے ہنگو میں سرکاری سکولوں میں موجود سہولیات کے بارے میں شہریوں کی رائے جاننے کی کوشش کی گئی ہے۔

سروے کے نتائج سے ظاہر ہوتا ہے کہ رائے دہندگان سرکاری سکولوں میں موجود سہولیات سے کافی حد تک مطمئن ہیں- سروے میں کل 200 گھرانوں کے سربراہان نے حصہ لیا۔ ان میں سے 85.86٪ رائے دہندگان کے مطابق سکول اسی یونین کونسل / وارڈ کی حدود میں واقع ہے جہاں ان کی رہائش ہے۔ رائے دہندگان میں سے 75.50٪ نے بتایا کہ سکول کی چاردیواری موجود ہے جبکہ 16٪ رائے دہندگان نے بتایا کہ سکول میں پانی کی فراہمی کا کوئی ذریعہ موجود نہیں۔

سکول میں موجود سہولیات کے متعلق سوالات کے جواب میں سروے کے شرکاء میں سے 78.50٪ نے بتایا کہ سکول میں لیٹرین موجود ہے، جبکہ 49.50٪ کا کہنا تھا کہ سکول میں کھیل کا میدان موجود ہے۔ نیز 85٪ کا کہنا تھا کہ طلباء کے لیے باقاعدہ کلاس رومز بھی موجود ہیں اور رائے دہندگان میں سے ایک بڑی تعداد کا کہنا تھا کہ کلاس روم میں اساتذہ اور طلبا / طالبات کے لیے میز اور کرسی موجود ہے۔ مُفت کتب کی فراہمی اور فیس کے بارے میں پوچھے گئے سوالات کے جواب میں 82.50٪ شرکاء کا کہنا تھا کہ ان کے بچوں کو تمام کتابیں مفت فراہم کی گئی ہیں جبکہ 96 ٪ رائے دہندگان کا کہنا تھا کہ سکول طلباء سے ماہانہ فیس (ٹیوشن فیس) نہیں لیتا۔

مجموعی طور پر 60.30٪ شرکاء نے سکول میں غیر نصابی سرگرمیوں کے حوالے سے اطمینان کا اظہار کیا۔ 95.97٪ رائے دہندگان سکول کی عمارت، جبکہ 69.50٪ رائے دہندگان سکول میں موجود ٹوائلٹ کی سہولت سے مطمئن تھے۔ اساتذہ کی تعلیمی قابلیت پر 96٪ جبکہ سکول میں اساتذہ کی موجودگی کے حوالے سے بات کرتے ہوئے 98٪ رائے دہندگان نے اطمینان کا اظہار کیا۔

گزشتہ چار سال کے دوران ہنگو میں تعلیمی سہولیات کا تقابلی جائزہ

"ترقی یافتہ پاکستان کیلئے جمہوری مقامی طرز حکمرانی" پراجیکٹ کے تحت ہر چھ ماہ بعد پراجیکٹ کے 15 اضلاع میں سی آر سی سروے کیا جاتا ہے۔ گزشتہ چار برسوں میں اس سروے کے ذریعے ہنگو میں تعلیم کی سہولیات کے بارے میں شہریوں کی رائے جاننے کی کوشش کی گئی تھی تا کہ سروے سے حاصل ہونے والے نتائج سے متعلقہ اہلکاروں کو آگاہ کر کے سہولیات کی عدم دستیابی کی طرف توجہ مبذول کرائی جائے۔ اس ضمن میں ڈسٹرکٹ انٹرسٹ گروپ، ہنگو اور یوتھ ویلفئر ینگر بلڈ ڈونرز ایسوسی ایشن نے پریس کانفرنس کیں اور ضلعی سطح پر متعلقہ افسران سے سہ ماہی میٹنگز کا انعقاد کیا جن میں سی آر سی سروے کے نتائج پیش کیے گئے اور سہولیات میں بہتری کے لیے بار ہا مطالبہ کیا گیا۔

اس سال کے سروے کے نتائج سے ظاہر ہوتا ہے کہ متعلقہ علاقے کے سرکاری سکولوں میں موجود سہولیات پر شہریوں کے اطمینان میں گزشتہ چار سال کے مقابلے میں کسی حد تک اضافہ ہوا ہے۔ اگرچہ ڈسٹرکٹ انٹرسٹ گروپ ممبران کی جانب سے بارہا تعلیم کے مسائل کی طرف توجہ مبذول کرائی گئی، تاہم شہریوں کی ضروریات اور اُمنگوں کے مطابق مکمل طور پر سہولیات کی دستیابی کے لیے ڈسٹرکٹ انٹرسٹ گروپ کے ممبران مسلسل کوشاں ہیں۔ گزشتہ چار سال کے دوران ہنگو میں سرکاری سکولوں میں موجود سہولیات کے متعلق مجموعی طور پر شرکاء کے اطمینان کا تقابلی جائزہ نیچے دیے گراف میں ظاہر کیا جارہا ہے

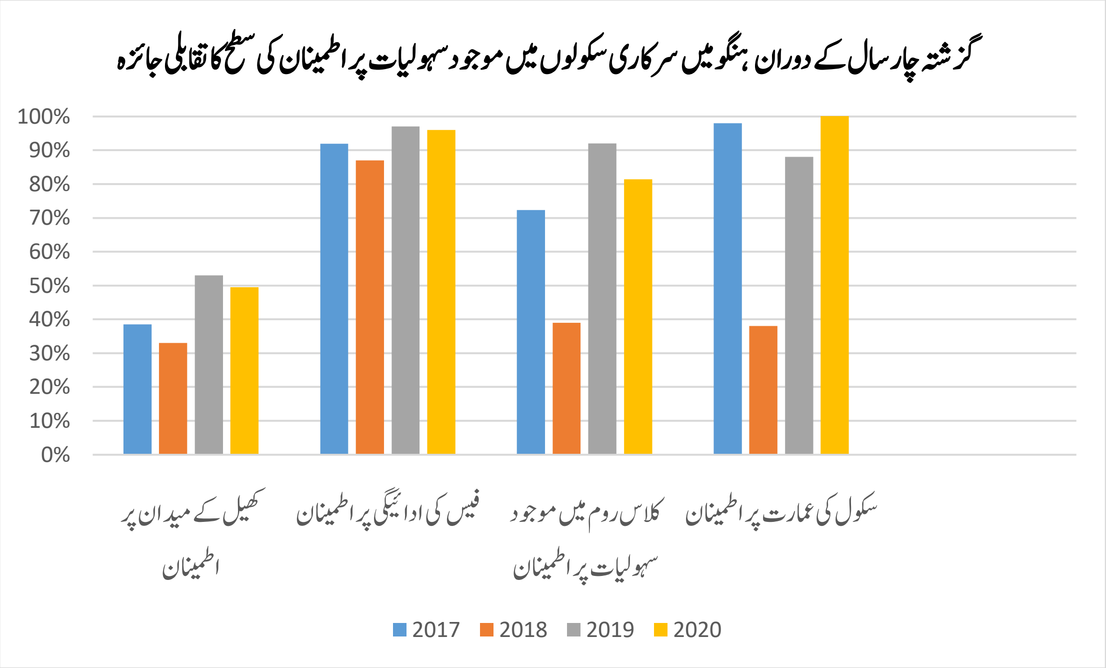

سروے کے نتائج

1۔گھر کی کُل آمدنی

٪56 جواب دہندگان کی گھر کی کل آمدنی 14000 سے 25000 تک ہے -

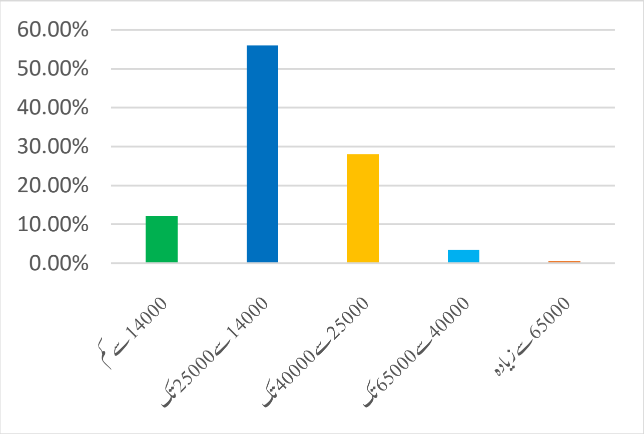

ممکنہ جوابات	جوابات	
14000 سے کم	12.00٪	24
14000 سے 25000 تک	56.00٪	112
25000 سے 40000 تک	28.00٪	56
40000 سے 65000 تک	3.50٪	7
65000 سے زیادہ	0.50٪	1
کُل	**200**	

2۔سکول جانے والے بچے کی عمر

٪ 58 جواب دہندگان کے مطابق ان کے سکول جانے والے بچے کی عمر 6 سے 9 سال ہے۔

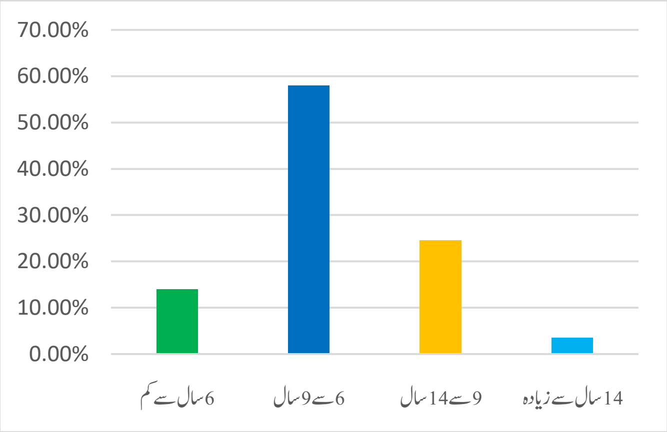

ممکنہ جوابات	جوابات	
6 سال سے کم	14.00٪	28
6 سے 9 سال	58.00٪	116
9 سے 14 سال	24.50٪	49
14 سال سے زیادہ	3.50٪	7
کُل	**200**	

3۔ بچے کی جنس / صنف

جواب دہندگان کے سکول جانے والے بچوں میں ٪ 62 لڑکے جبکہ ٪ 38 لڑکیاں ہیں۔

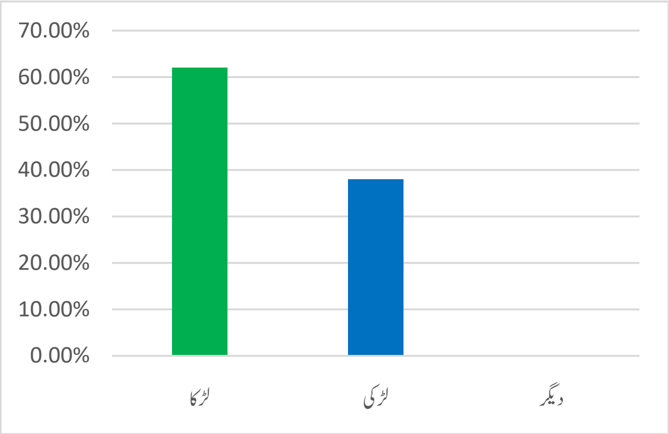

ممکنہ جوابات	جوابات	
لڑکا	62.00٪	124
لڑکی	38.00٪	76
دیگر	0.00٪	0
کُل	**200**	

سکول تک رسائی

4۔ سکول آپکے گھر سے کتنے فاصلے (میٹر میں) پر ہے؟

56.50٪ جواب دہندگان نے بتایا کہ ان کے گھر سے سکول تک کا فاصلہ 500 تا 1000 میٹر ہے۔

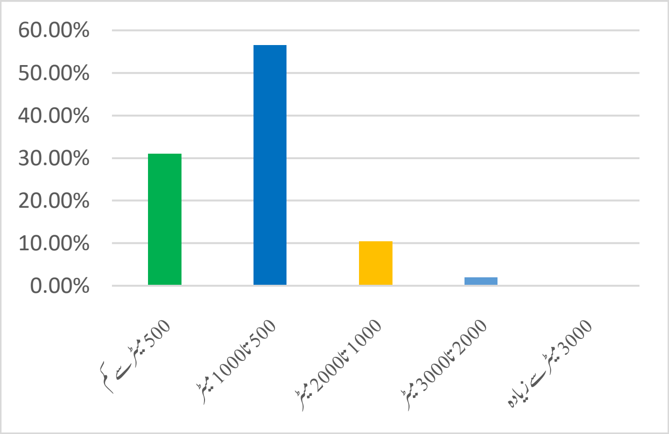

ممکنہ جوابات	جوابات	
500 میٹر سے کم	31.00٪	62
500تا1000 میٹر	56.50٪	113
1000تا2000 میٹر	10.50٪	21
2000تا3000 میٹر	2.00٪	4
3000 میٹر سے زیادہ	0.00٪	0
کُل	**200**	

5۔ آپ کا بچہ سکول کس طرح جاتا ہے؟

76.50٪ جواب دہندگان نے بتایا کہ ان کے بچے پیدل سکول جاتے ہیں۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
پیدل	76.50٪	153
والدین چھوڑتے ہیں	13.00٪	26
پبلک ٹرانسپورٹ	10.00٪	20
سکول بس	0.50٪	1
دیگر	0.00٪	0
کُل	200	

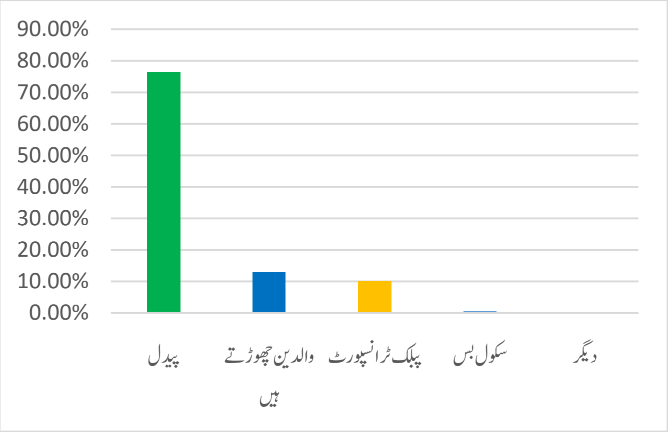

6۔ کیا یہ سکول اسی یونین کونسل / وارڈ کی حدود میں واقع ہے جہاں آپ رہتے ہیں؟

85.86٪ جواب دہندگان کے مطابق سکول اسی یونین کونسل / وارڈ کی حدود میں واقع ہے جہاں وہ رہائش پذیر ہیں۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	85.86٪	170
نہیں	14.14٪	28
کُل	200	

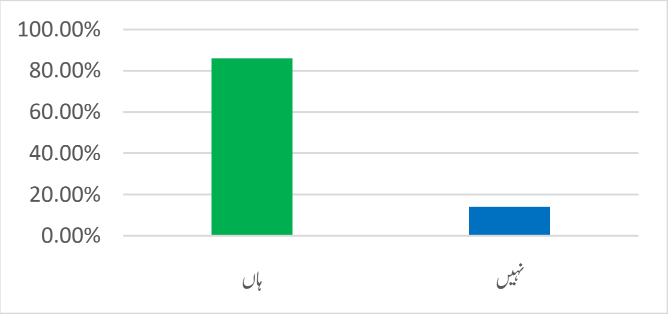

7۔ کیا گزشتہ ایک سال کے دوران آپکے بچے نے کبھی سکول سے چھٹی کی؟

54٪ جواب دہندگان کے مطابق گزشتہ ایک سال کے دوران ان کے بچے نے سکول سے چھٹی کی ہے ۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	54.00٪	108
نہیں	21.00٪	42
معلوم نہیں	25.00٪	50
کُل	200	

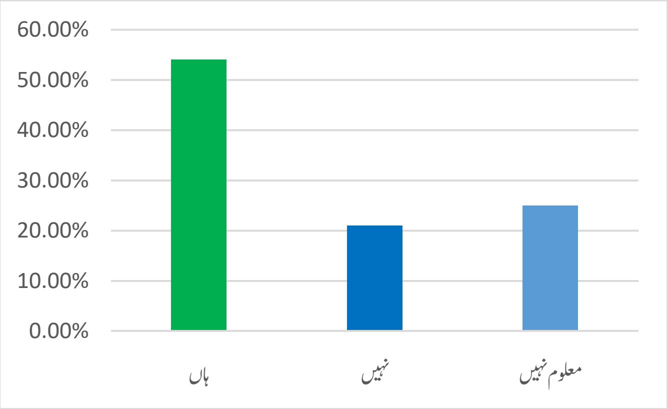

8۔سکول سے چھٹی کرنے کی وجوہات کیاہیں؟(ایک سے زیادہ وجوہات پر نشان لگاسکتے ہیں)

٪89.81جواب دہندگان کے مطابق ان کے بچے نے بیماری کی وجہ سے چھٹی کی۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
بیماری	89.81٪	97
گھریلو مصروفیات	37.04٪	40
گھر کی تبدیلی	7.41٪	8
سکول کا محل وقوع	1.85٪	2
سواری کی عدم دستیابی	12.96٪	14
امن وامان	6.48٪	7
دیگر	0.00٪	0
کُل	126	

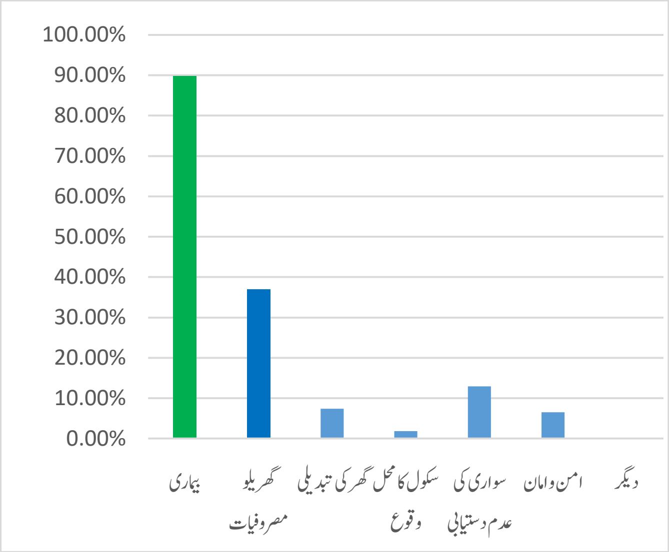

سکول میں موجود سہولیات

9۔کیاسکول کی چاردیواری موجود ہے؟

٪75.50جواب دہندگان کے مطابق سکول کی چار دیواری موجود ہے۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	75.50٪	151
نہیں	14.00٪	28
ہاں لیکن ٹوٹی ہوئی ہے	1.00٪	2
معلوم نہیں	9.50٪	19
کُل	200	

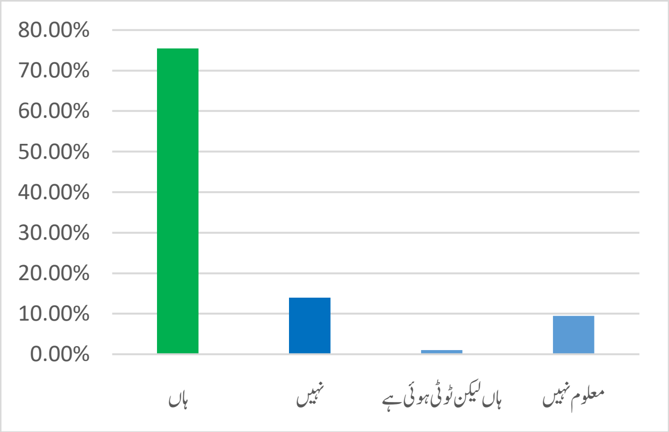

10۔چاردیواری کب سے ٹوٹی ہوئی ہے؟

100 ٪ کے مطابق چاردیواری 3 سے 6 ماہ کے عرصہ سے ٹوٹی ہوئی ہے۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
1 ماہ سے	0.00٪	0
1 سے 3 ماہ	0.00٪	0
3 سے 6 ماہ	100.00٪	2
6 سے 12 ماہ	0.00٪	0
12 ماہ سے زیادہ	0.00٪	0
کُل	**2**	

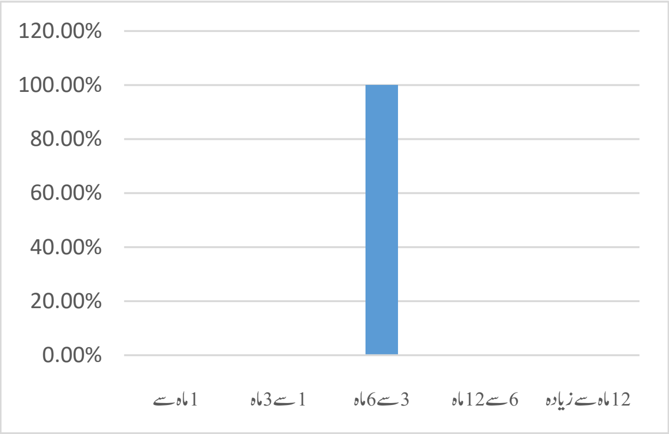

11۔کیا سکول میں لیٹرین ہے؟

جواب دہندگان میں سے 78.50٪ نے بتایا کہ سکول میں لیٹرین موجود ہے۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	78.50٪	157
نہیں	12.50٪	25
معلوم نہیں	9.00٪	18
کُل	**200**	

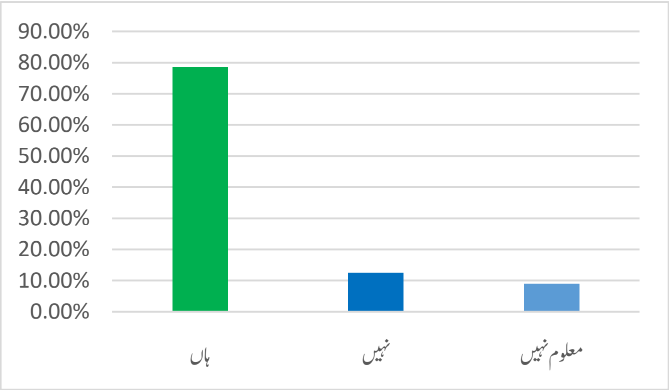

12۔کیا لیٹرین میں پانی کی ٹونٹی موجود ہے؟

62.42٪ جواب دہندگان کے مطابق لیٹرین میں پانی کی ٹونٹی موجود ہے۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	62.42٪	98
نہیں	11.46٪	18
معلوم نہیں	26.11٪	41
کُل	**157**	

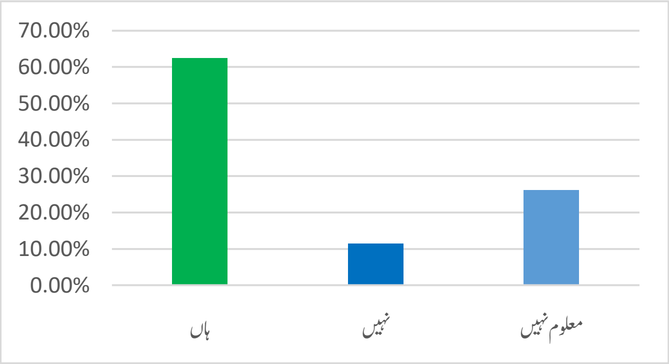

13۔ سکول میں پانی کی فراہمی کا ذریعہ کیا ہے؟

٪16 جواب دہندگان کے مطابق سکول میں پانی کی فراہمی کا کوئی ذریعہ نہیں ہے۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
موٹر پمپ	31.50٪	63
نلکا	32.00٪	64
واٹر سپلائی	24.50٪	49
پانی کا کوئی ذریعہ نہیں	16.00٪	32
کُل	**200**	

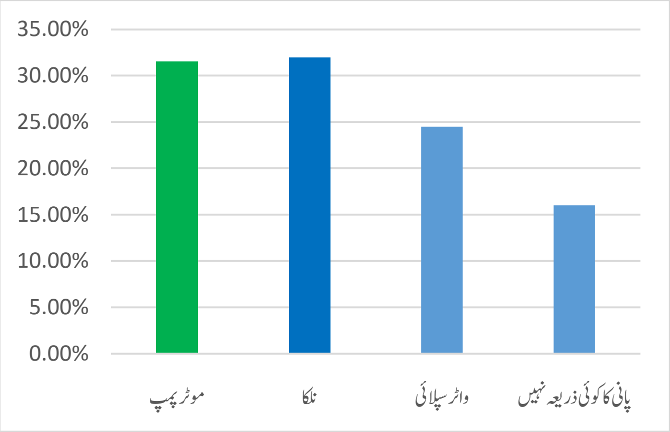

14۔ کیا باہر سے سکول میں پانی لانے کا کوئی انتظام ہے؟

٪ 100 جواب دہندگان کو سکول میں باہر سے پانی لانے کے انتظام کے بارے میں علم نہیں تھا۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	0.00٪	0
نہیں	0.00٪	0
معلوم نہیں	100.00٪	32
کُل	**32**	

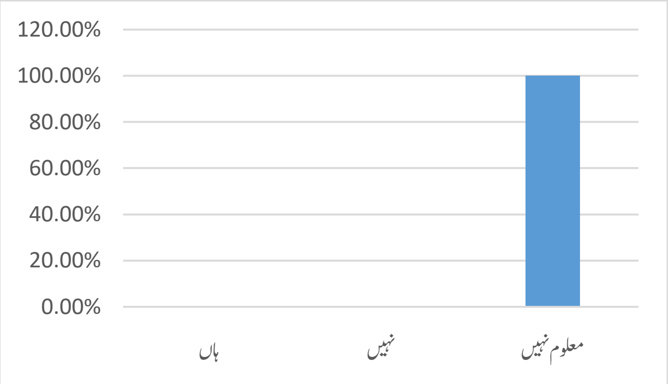

15۔ کیا سکول میں کھیل کا میدان موجود ہے؟

49.50٪ جواب دہندگان کے مطابق سکول میں کھیل کا میدان موجود ہے۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	49.50٪	99
نہیں	34.50٪	69
معلوم نہیں	16.00٪	32
کُل	200	

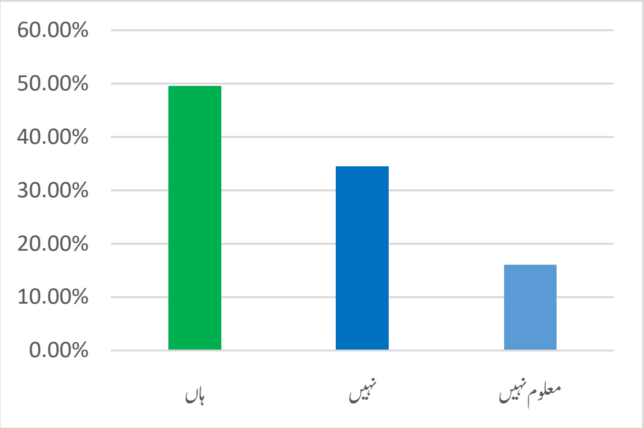

16۔ سکول میں کون سے کھیلوں کی سہولیات موجود ہیں؟ (ایک سے زیادہ سہولیات پر نشان لگا سکتے ہیں)

٪ 31.31 جواب دہندگان کے مطابق سکول میں کرکٹ، جبکہ ٪24.24 کے مطابق فٹ بال کی سہولت موجود ہے۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ایتھیلیٹکس	18.18٪	18
بیڈ منٹن	18.18٪	18
کرکٹ	31.31٪	31
فٹ بال	24.24٪	24
ہاکی	6.06٪	6
والی بال	13.13٪	13
کسی کھیل کی سہولت نہیں	8.08٪	8
معلوم نہیں	44.44٪	44
دیگر	3.03٪	3
کُل	87	

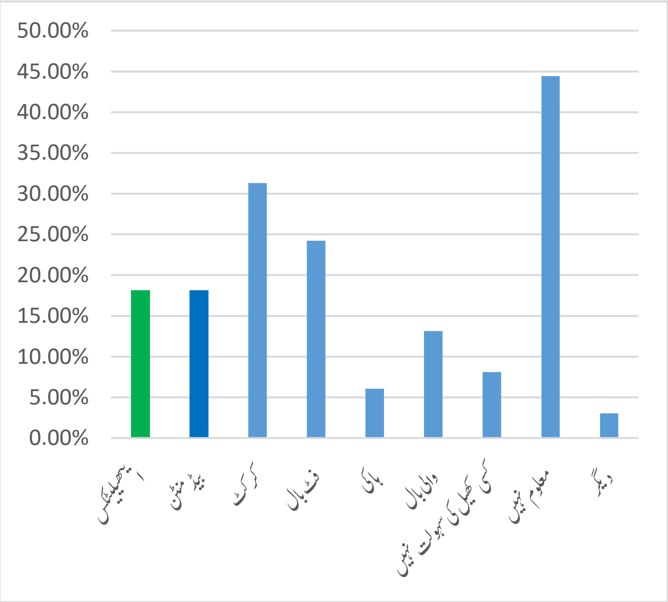

کلاس روم میں موجود سہولیات

20۔کیا سکول میں طلباء کے لیے باقاعدہ کلاس رومز موجود ہیں؟

٪58 جواب دہندگان کے مطابق سکول میں طلباء کے لیے باقاعدہ کلاس رومز موجود ہیں۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	58.00٪	116
نہیں	14.50٪	29
معلوم نہیں	27.50٪	55
کُل	200	

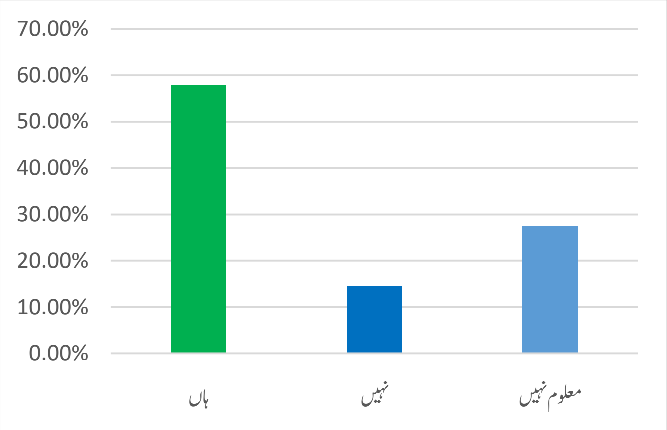

21۔کیا کلاس میں استاد کے لئے کرسی موجود ہے؟

٪97.41 جواب دہندگان کے مطابق کلاس میں استاد کے لیے کرسی موجود ہے۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	97.41٪	113
نہیں	0.86٪	1
معلوم نہیں	1.72٪	2
کُل	116	

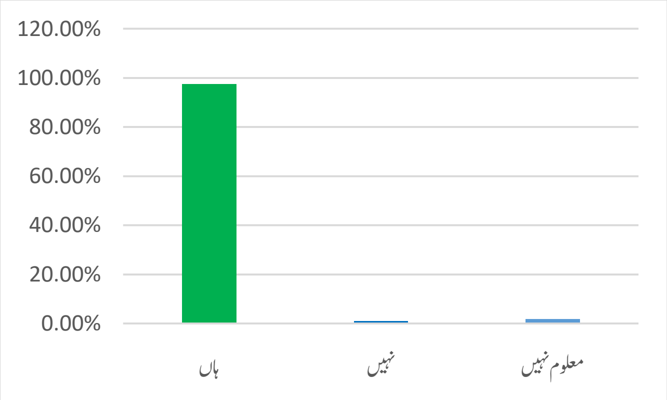

22۔ کیا کلاس روم میں استاد کے لئے میز موجود ہے؟

92.24٪ جواب دہندگان کے مطابق کلاس میں استاد کے لیے میز موجود ہے۔

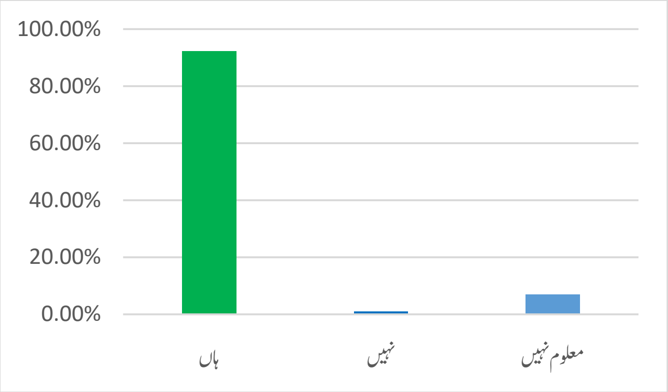

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	92.24٪	107
نہیں	0.86٪	1
معلوم نہیں	6.90٪	8
کُل	116	

23۔ کیا کلاس روم میں طلباء/طالبات کے لئے کرسیاں موجود ہیں؟

79.31٪ جواب دہندگان کے مطابق کلاس روم میں طلباء/طالبات کے لیے کرسیاں موجود ہیں۔

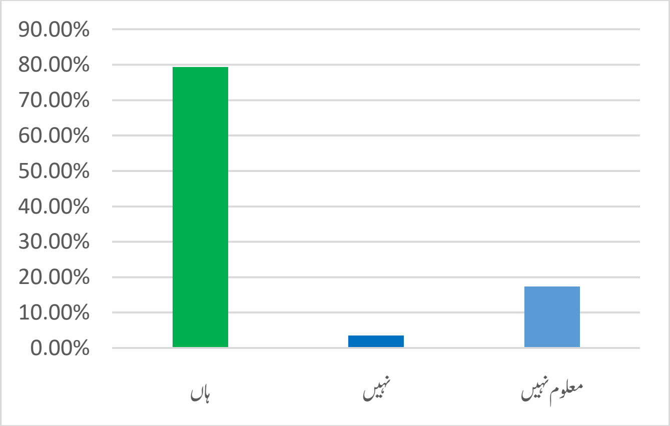

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	79.31٪	92
نہیں	3.45٪	4
معلوم نہیں	17.24٪	20
کُل	116	

24۔ کیا کلاس روم میں طلباء/طالبات کے لئے میز موجود ہیں؟

70.69٪ جواب دہندگان کے مطابق کلاس روم میں طلباء/طالبات کے لیے میز موجود ہے۔

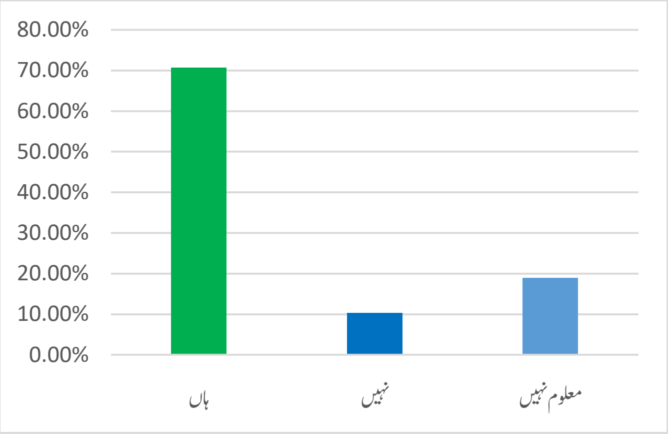

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	70.69٪	82
نہیں	10.34٪	12
معلوم نہیں	18.97٪	22
کُل	116	

25۔ کیا کلاس روم میں تختہ سیاہ/سفید بورڈ موجود ہے؟

92.24٪ جواب دہندگان کے مطابق کلاس روم میں تختہ سیاہ/سفید بورڈ موجود ہے۔

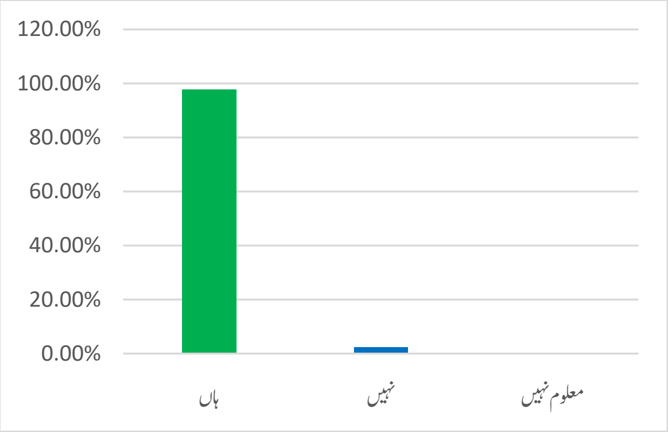

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	92.24٪	107
نہیں	1.72٪	2
معلوم نہیں	6.03٪	7
کُل	116	

26۔ کیا طلباء کی حاضری کا بورڈ موجود ہے؟

71.55٪ جواب دہندگان کے مطابق طلباء کی حاضری کا بورڈ موجود ہے ۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	71.55٪	83
نہیں	3.45٪	4
معلوم نہیں	25.00٪	29
کُل	116	

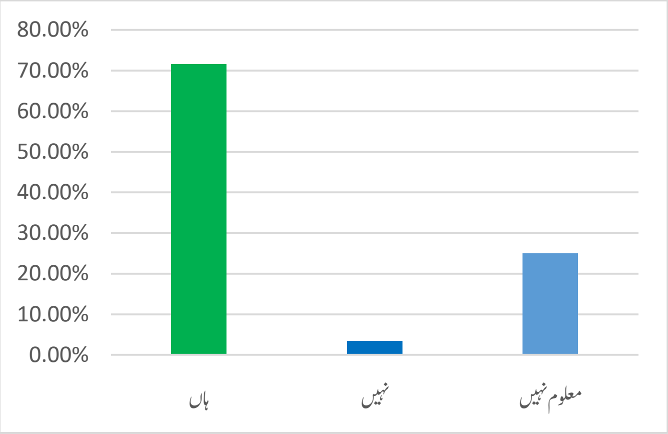

27۔ کیا کلاس روم میں چھت کا پنکھا موجود ہے؟

89.66٪ جواب دہندگان کے مطابق کلاس روم میں چھت کا پنکھا موجود ہے۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	89.66٪	104
نہیں	2.59٪	3
معلوم نہیں	7.76٪	9
کُل	116	

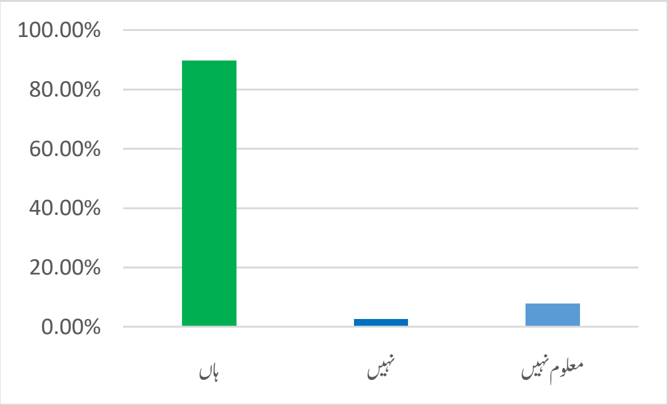

مفت کتابیں اور فیس

28۔کیا آپ کے بچے کو تمام کتابیں مفت فراہم کی گئی ہیں؟

82.50٪جواب دہندگان کے مطابق ان کے بچے کو تمام کتابیں مفت فراہم کی گئی ہیں۔

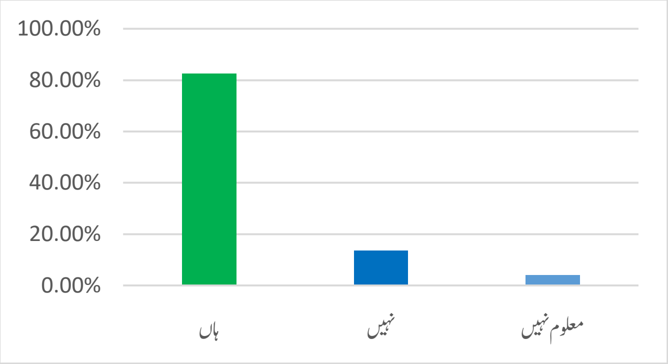

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	82.50٪	165
نہیں	13.50٪	27
معلوم نہیں	4.00٪	8
کُل	200	

29۔گزشتہ ایک سال کے دوران والدین اور اساتذہ کی کتنی میٹنگز سکول میں منعقد ہوئی ہیں؟

٪ 74جواب دہندگان نے بتایا کہ گزشتہ ایک سال کے دوران سکول میں والدین اور اساتذہ کی کوئی میٹنگ منعقد نہیں ہوئی ۔

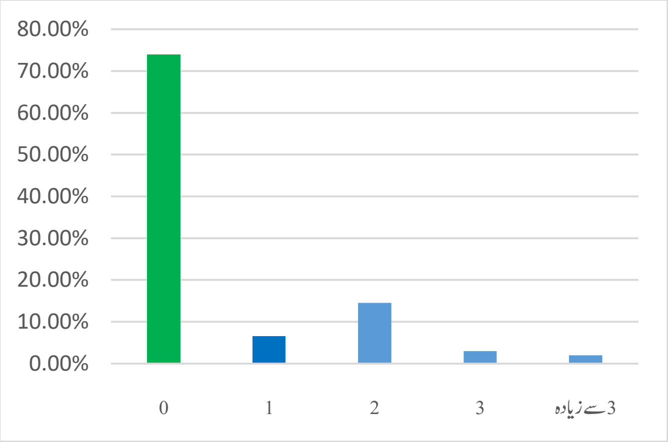

ممکنہ جوابات	جوابات	
0	74.00٪	148
1	6.50٪	13
2	14.50٪	29
3	3.00٪	6
3سے زیادہ	2.00٪	4
کُل	200	

30۔کیا سکول طلباء سے ماہانہ فیس (ٹیوشن فیس) لیتا ہے؟

٪96جواب دہندگان کا کہنا تھا کہ سکول طلباء سے ماہانہ فیس نہیں لیتا۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	2.50٪	5
نہیں	96.00٪	192
کبھی کبھار	1.50٪	3
معلوم نہیں	0.00٪	0
کُل	200	

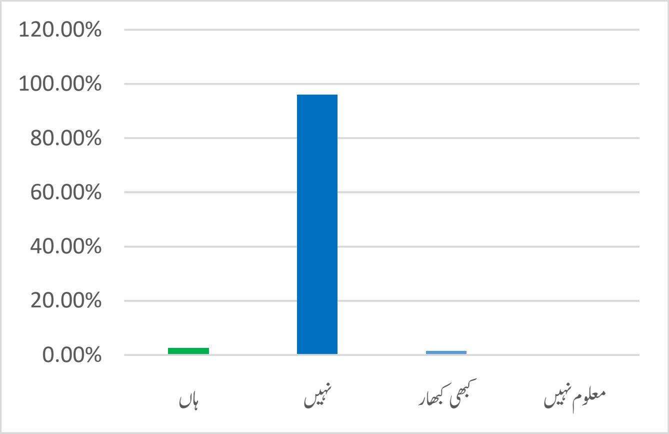

31۔کیا گزشتہ ایک سال کے دوران آپ نے ٹیوشن فیس کے علاوہ کوئی اور فیس یا چندہ سکول کو دیا ہے؟

٪95.50جواب دہندگان کے مطابق گزشتہ ایک سال کے دوران انہوں نے ٹیوشن فیس کے علاوہ کوئی اور فیس یا چندہ سکول کو نہیں دیا۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	4.50٪	9
نہیں	95.50٪	191
کُل	200	

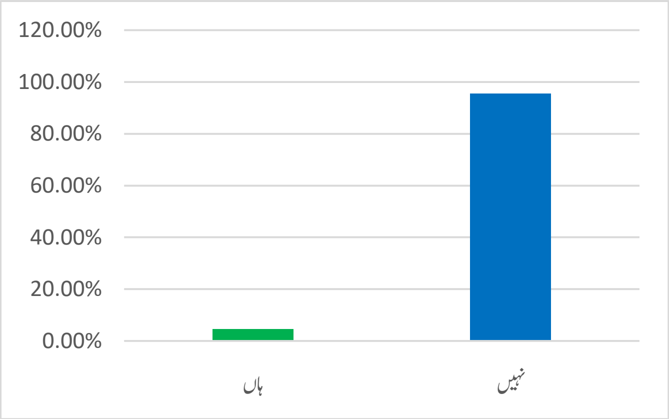

غیر نصابی سر گرمیاں

32۔ سکول میں سیکھنے کی کونسی سر گرمیاں موجود ہیں؟(ایک سے زیادہ سر گرمیوں پر نشان لگایا جاسکتا ہے)۔

27.50٪ جواب دہندگان کے مطابق سکول میں غیر نصابی سر گرمیوں میں جسمانی ورزش، جبکہ ٪ 38 کے مطابق بزم ادب شامل ہے۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
لکھائی	0.00٪	0
بزم ادب	38.00٪	76
ڈرائینگ اور دستکاری / زراعت	0.00٪	0
جسمانی ورزش	27.50٪	55
کھیل کود	1.00٪	2
سکول ٹرپ	5.00٪	10
دیگر	48.50٪	97
کُل	200	

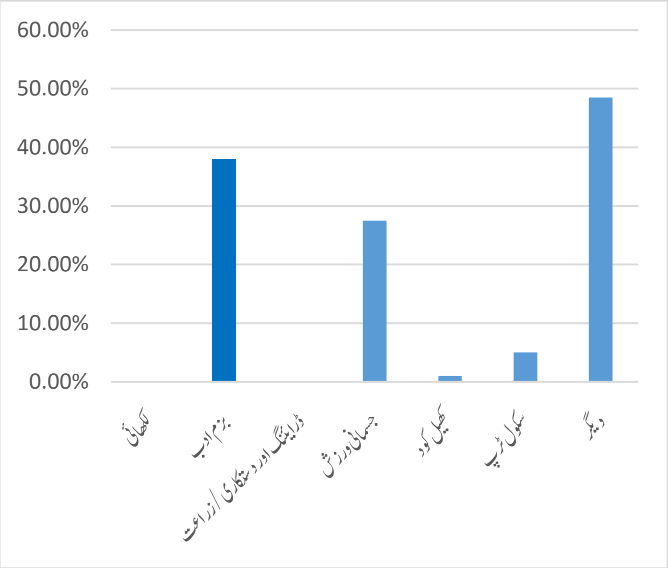

اساتذہ کی موجودگی

33۔ کیا گزشتہ ایک سال کے دوران آپکے بچے نے کبھی استاد کی غیر حاضری کی شکایت کی ہے؟

95٪ جواب دہندگان کے مطابق گزشتہ ایک سال کے دوران ان کے بچے نے استاد کی غیر حاضری کی شکایت نہیں کی۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	5.00٪	10
نہیں	95.00٪	190
کُل	200	

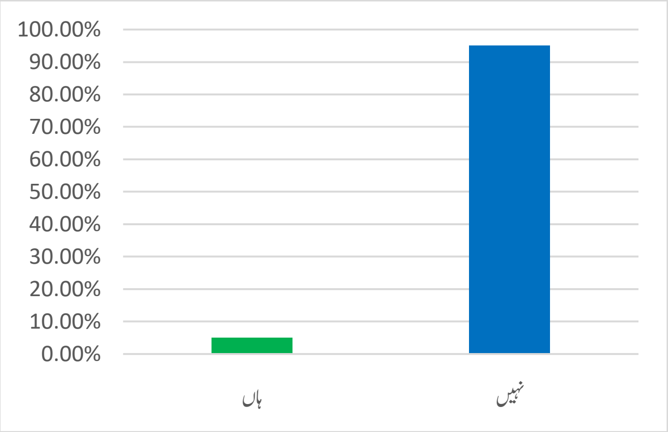

34۔ بچے نے گزشتہ ایک سال میں کتنی بار استاد کی غیر حاضری کی شکایت کی؟

30٪ جواب دہندگان کا کہنا تھا کہ ان کے بچے نے گزشتہ ایک سال میں 2 بار استاد کی غیر حاضری کی شکایت کی۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
1 بار	30.00٪	3
2بار	30.00٪	3
3بار	30.00٪	3
4بار	10.00٪	1
5بار	0.00٪	0
5سے زیادہ بار	0.00٪	0
کُل	10	

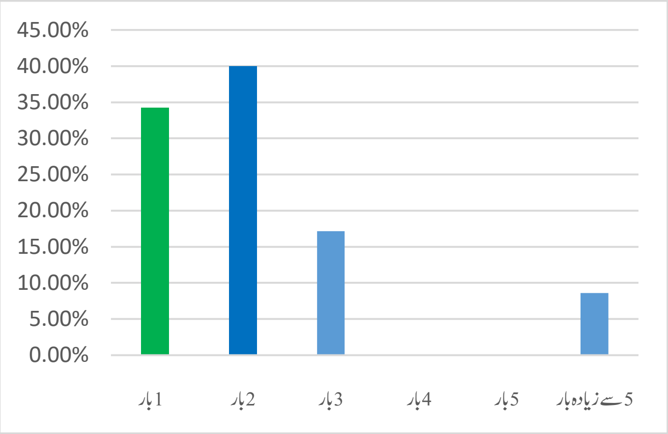

35۔ کیا آپ کو سکول کے جاری مالی سال کے کل بجٹ کا علم ہے؟

سروے میں شامل 99٪ جواب دہندگان کو سکول کے جاری مالی سال کے کل بجٹ کے متعلق علم نہیں تھا۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	1.00٪	2
نہیں	99.00٪	198
کُل	200	

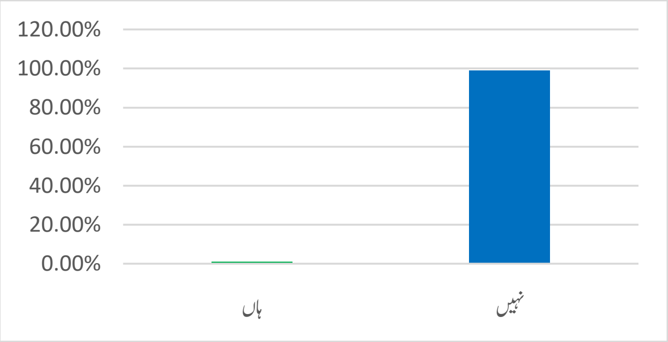

36۔ کیا آپ کو سکول میں مقرر کردہ اسامیوں کی تعداد کا علم ہے؟

85.50٪ جواب دہندگان کو سکول میں مقرر کردہ اسامیوں کی تعداد کا علم نہیں تھا۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	14.50٪	29
نہیں	85.50٪	171
کُل	**200**	

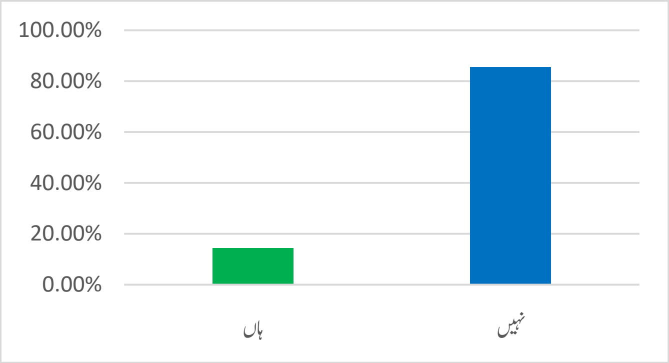

37۔ کیا سکول نے از خود سکول کے عملے کی مراعات کے اعداد و شمار ظاہر کیے ہیں؟

74.50٪ جواب دہندگان کو معلوم نہیں تھا کہ سکول نے از خود عملے کی مراعات کے اعداد و شمار ظاہر کیے ہیں یا نہیں۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	0.50٪	1
نہیں	25.00٪	50
معلوم نہیں	74.50٪	149
کُل	**200**	

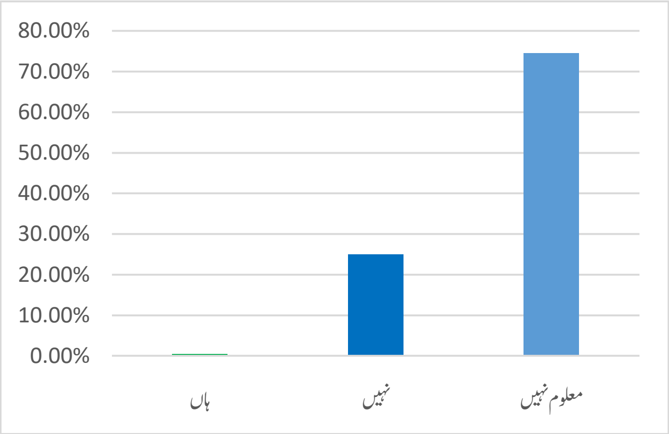

38۔کیا سکول نے معلومات کی فراہمی کی درخواستوں کے جواب کے لئے کوئی پبلک انفارمیشن افسر متعین کیا ہے؟

70.50٪ جواب دہندگان کو معلوم نہیں تھا کہ سکول نے معلومات کی فراہمی کے لیے پبلک انفارمیشن افسر متعین کیا ہے یا نہیں۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	1.00٪	2
نہیں	28.50٪	57
معلوم نہیں	70.50٪	141
کُل	200	

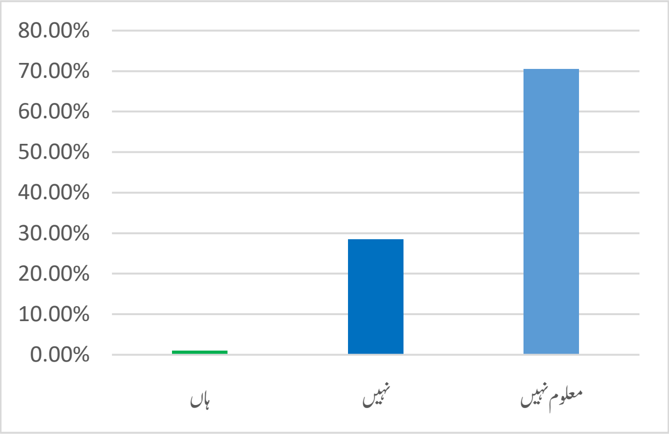

مجموعی طور پر سہولیات پر اطمینان کا جائزہ

39۔ آپ سکول میں موجود سہولیات سے کس حد تک مطمئن ہیں؟

30٪ جواب دہندگان سکول میں موجود لیٹرین کی سہولت سے جبکہ 35.68٪ سکول میں بجلی کی فراہمی کے حوالے سے غیر مطمئن تھے۔

	بہت برا	برا	اوسط	اچھا	بہت اچھا	معلوم نہیں
لیٹرین	1.00٪	29.00٪	56.00٪	12.50٪	1.00٪	0.50٪
صاف پانی	2.50٪	12.00٪	62.50٪	22.00٪	0.00٪	1.00٪
بجلی	7.54٪	28.14٪	37.19٪	25.63٪	0.00٪	1.51٪
کھیل کا میدان	3.50٪	19.50٪	58.50٪	8.00٪	0.00٪	10.50٪

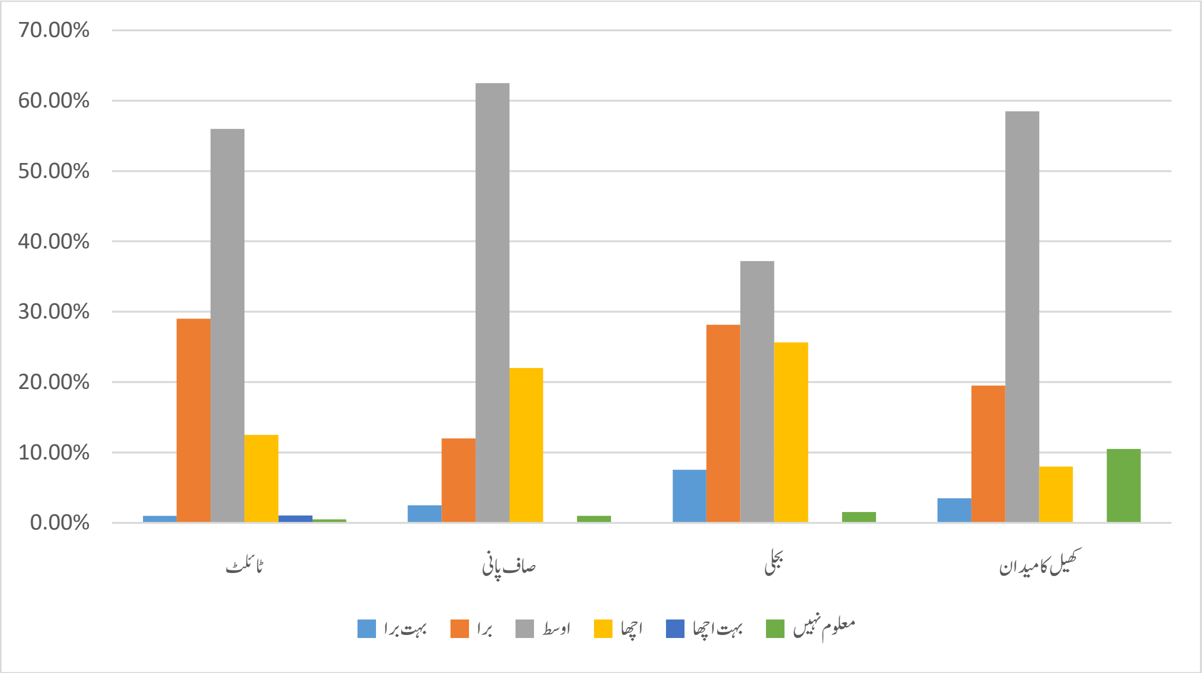

40۔ آپ سکول کے محل وقوع اور اسکی عمارت سے کس حد تک مطمئن ہیں؟

٪95.97جواب دہندگان نے سکول کی عمارت پر جبکہ ٪ 93.50 نے سکول میں صفائی کی صورتِ حال پر اطمینا کا اظہار کیا۔

	بہت برا	برا	اوسط	اچھا	بہت اچھا	معلوم نہیں
سکول کا فاصلہ	0.00٪	4.02٪	71.36٪	22.11٪	2.51٪	1.00٪
سکول کا محل وقوع / علاقہ	0.00٪	3.02٪	52.26٪	37.69٪	7.04٪	0.50٪
سکول کی عمارت	0.00٪	3.54٪	68.69٪	26.77٪	0.51٪	4.00٪
سکول کی عمارت کی مرمت / دیکھ بھال	0.00٪	8.50٪	69.00٪	21.00٪	0.00٪	2.51٪
سکول کی صفائی	0.00٪	5.50٪	67.00٪	25.00٪	1.50٪	0.50٪

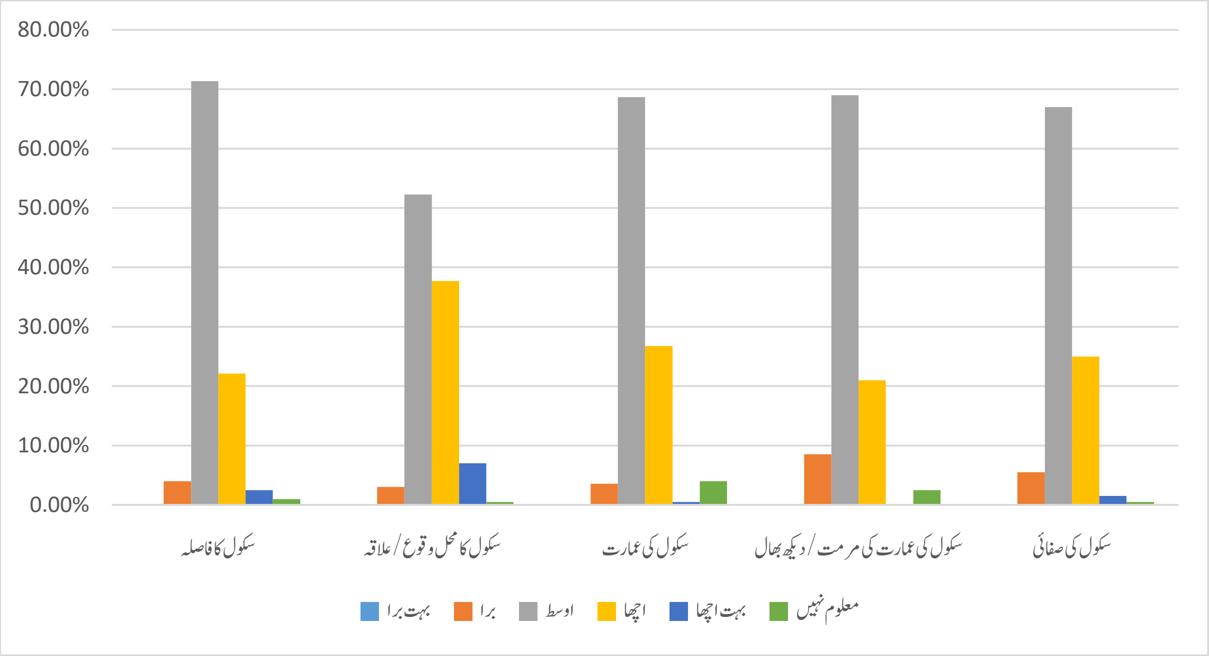

41۔ آپ سکول کی تعلیمی سہولیات سے کس حد تک مطمئن ہیں؟

٪98جواب دہندگان سکول میں اساتذہ کی دستیابی ٪ 96اساتذہ کی تعلیمی قابلیت سے مطمئن تھے۔

معلوم نہیں	بہت اچھا	اچھا	اوسط	برا	بہت برا	
1.01٪	1.51٪	27.64٪	65.33٪	4.52٪	0.00٪	کلاس روم
0.00٪	16.00٪	51.50٪	28.50٪	3.50٪	0.50٪	اساتذہ کی تعلیمی قابلیت
0.00٪	8.50٪	37.50٪	52.00٪	2.00٪	0.00٪	اساتذہ کی دستیابی
26.63٪	0.00٪	15.58٪	44.72٪	10.05٪	3.02٪	غیر نصابی سرگرمیاں

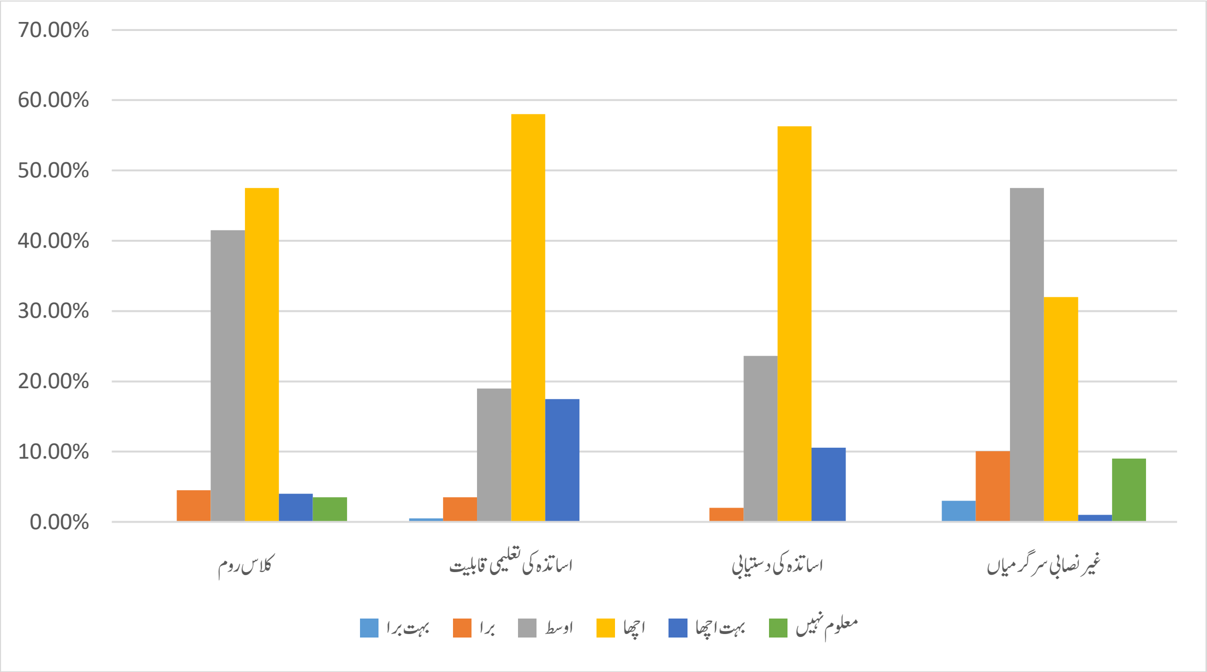

This project is co-funded by the European Union

FRIEDRICH NAUMANN FOUNDATION For Freedom.
Pakistan

This publication has been produced with the financial support of European Union and Friedrich Naumann Foundation for Freedom. The contents of this publication are the sole responsibility of Centre for Peace and Development Initiatives, (CPDI) and can in no way be taken to reflect the views of the European Union and Friedrich Naumann Foundation for Freedom.

یہ اشاعت یورپی یونین اور فریڈرک نومین فاؤنڈیشن فار فریڈم کے تعاون سے شائع کی گئی ہے۔ جبکہ کتاب کے مندرجات کی ذمہ داری سینٹر فار پیس اینڈ ڈیویلپمنٹ انیشیٹوز (سی پی ڈی آئی) کی ہے اور یہ یورپی یونین اور فریڈرک نومین فاؤنڈیشن فار فریڈم کے نظریات کی عکاسی نہیں کرتے۔